سوال

(11) آیت اِنَّ اللّٰہَ عِندَہٗ عِلمُ السّاعَۃِ کا مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت اِنَّ اللّٰہَ عِندَہٗ عِلمُ السّاعَۃِ وَیُنَزِلُ الغَیثَ وَیَعلَمُ مَافِی الاَرحَامِ الایتہ میں ان پانچ اشیاء کو کیوں خاص کیا گیا ہے!اس کی کیا وجہ ہے!کیا اللہ تعالی کو ان پانچ چیزوں کا علم خصوصی ہے !اورباقی اشیاء کا نہیں!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان پانچ کے علاوہ دیگر غیب بھی خدا کا خصوصی علم ہے پانچ کا ذکر خصوصیت سے اس لئے کیا کہ ان پانچ کی علامات بہت ہیں۔ قیامت کی علامات احادیث میں بکثرت آتی ہیں۔ بارش کےلئے موسم مقرر ہونا خاص ہے۔ خاص قسم کی ہوا کا چلنا، بجلی کا چمکنا بادل کا گرجنا یہ سب علامات ہیں۔ اسی طرح انسان کی رہائش گاہ ایک جگہ ہونا اور ہمیشہ اس جگہ آمدورفت یہ اس کی علامات ہیں۔ کہ موت اسی جگہ اسے اور انسان کا مصم ارادہ ہونا کہ میں کل فلاں کام کروں گا۔ اور اس کےلئے پوری دنیا اور اس کا سامان کرنا یہ اس بات کی علامت ہے۔ کہ کل یہی کا ہوگا۔ اور جو رحم میں ہے اس کی گیارہ بارہ علامات اطباء اور ڈاکٹروں نے لکھی ہیں۔ کہ ایسا ہو تو لڑکا ہوگا۔ اور ایسا ہو تو لڑکی وغیرہ مگر باوجود ان سب علامات کے کسی کو ان پانچ چیزوں کے متعلق پورا علم نہیں ہوسکتا۔ بہت دفعہ خیال کچھ ہوتا ہے۔ اور ہو کچھ جاتا ہے۔ جب ان اشیاء کا یہ حال ہے جن کی بکثرت علامات موجود ہیں۔ تو جن کی علامات سرے ہی سے نہیں۔ یا بہت کم ہیں ان کا بطریق اولی مخلوق کو نہیں ہوسکتا۔ جیسے خدا کی ذات کی حقیقت کا علم کہ آئندہ وہ کیا پیدا کرنے والا ہے۔ اور پہلے کیا پیدا کرچکا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے وَیَخلُقُ مَا لَا تَعلَمُونَ (پ۲۳ع۲) فتاوی روپڑی، اہلحدیث جلد اول ص ۲۲۵

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 10 ص 25

محدث فتویٰ